2022年11月5日ジャング紙ラホール版6面

چینی کرنسی میں پاک چین تجارت

نومبر ، 2022 05

پاک چین دوستی پر بھارت ہی نہیں بلکہ امریکا بھی شدید تشویش کا شکار ہے جس کی وجہ چین کا خطے میں بڑھتا ہوا اثر و رسوخ ہے، پاکستان کی تزویراتی اہمیت کے پیش نظر امریکا اور بھارت کے یہ خدشات درست ہیں کہ پاکستان اور چین کی دوستی خطے میں امریکی اثر و رسوخ کو متاثر کر سکتی ہے، پاکستان مگر ان تعلقات کو اپنی معاشی ترقی کے علاوہ قومی مفاد میں بھی استعمال کر سکتا ہے اور کر بھی رہا ہے، جس کی ایک مثال پاک چین اقتصادی راہداری (سی پیک) کا منصوبہ بھی ہے جس کی کامیابی دونوں ملکوں کی ترقی کیلئے ناگزیر ہے۔ کچھ طاقتیں مگر سی پیک کی راہ میں رکاوٹیں پیدا کرنے کے درپے ہیں جس کا ادراک چینی خارجہ ماہرین کو بھی ہے۔ اگلے روز خود مختار تحقیقی ادارے سٹمسن سنٹر میں چائنا سنٹر کے سربراہ یون سن نے کہا، ’’امریکا کو چین اور پاکستان دو طرفہ تعلقات پر تنقید نہیں کرنی چاہئے۔‘‘ یہ تو چین سے بلند ہونے والی آوازیں ہیں مگر معاشی محاذ پر چین اور پاکستان کے درمیان چینی کرنسی یوآن میں دو طرفہ تجارت کرنے کے باب میں تعاون کی یادداشت اس حوالے سے ایک اہم پیش رفت ہے، جس کے بارے میں چین کے مرکزی بینک نے یہ کہا ہے کہ یوآن میں تجارت سے دونوں ملکوں میں ادائیگی کے متبادل آپشن کی راہ ہموار ہو سکتی ہے۔ یوآن میں ادائیگیوں سے ایک اور فائدہ یہ ہو سکتا ہے کہ پاکستان کو رعایتی روسی تیل خریدنے میں بھی مدد حاصل ہو سکتی ہے کیوں کہ چینی کرنسی روس کیلئے قابل قبول ہے۔ خیال رہے کہ پاکستان اس وقت تیل کی ادائیگی امریکی ڈالر میں کر رہا ہے اور روپے کی قدر میں گراوٹ کے رجحان کے باعث پاکستانی معیشت شدید دباؤ کا شکار ہے۔ امید ہے کہ دونوں ملکوں کا حالیہ فیصلہ ترقی کی نئی راہیں کھولے گا اور یہ پیش رفت پاک چین دوستی میں نئے عہد کے آغاز کی بنیاد ثابت ہو گی۔